بسم اللہ الرحمن الرحیم

انواری دینیات

ANWARI DEENIYAAT

(حصہ اوّل ودوم)

تالیف

مفتی محمد نذیر خان

ڈاکٹر حمید اللہ ریسرچ انسٹیٹیوٹ، حیدرآباد

ناشر

منہاج پبلیکیشنز، پرانی حویلی۔ حیدرآباد

فون نمبر: 040-2452 2451

ویب سائٹس: www.minhaj.org, www.minhaj.in

تفصیلاتِ کتاب

نام کتاب	:	انواری دینیات (حصہ اوّل ودوم)
تالیف	:	مفتی محمد نذیر خان
اشاعت	:	بار چہارم (1000 عدد)
سن اشاعت	:	صفر المظفر ۱۴۳۵ھ مطابق ڈسمبر/ ۲۰۱۳ء
کمپوزنگ	:	ولی الدین فاروقی کمپیوٹر سنٹر، پرانی حویلی۔ حیدرآباد
ناشر	:	منہاج پبلیکیشنز، پرانی حویلی۔ حیدرآباد
قیمت	:	-60/روپئے
طباعت زیر نگرانی	:	الحاج سید عبدالرشید قادری صاحب
حقوقِ کتاب	:	جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ملنے کا پتہ

منہاج پبلیکیشنز، پرانی حویلی، حیدرآباد۔ فون: 040-2452 2451

تقریظ

حضرت مولانا شیخ محمد عبدالغفور قادری رحمت آبادی مدظلہ العالی

شیخ التجوید جامعہ نظامیہ و بانی مدرسہ محمدیہ تعلیم الاسلام

حامداً و مصلیاً و مسلماً

زیر نظر کتاب ''انواری دینیات'' جس کے مصنف مولانا حافظ محمد نذیر خان صاحب ہیں۔

موجودہ دور میں جبکہ ہر جانب انگریزی اور دنیوی علوم کا دور دورہ ہے، دینی علوم کی جانب دن بدن رغبت کم ہوتی جارہی ہے، ایسے پُرفتن دور میں دنیوی طلبہ کو مختصر مدتی نصاب کے طور پر اور ابتدائی دینی مدارس کیلئے بنیادی دینی معلومات کے طور پر یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ کتاب میں نوخیز نسل کیلئے اچھی اچھی باتیں بتائی گئی ہیں۔ امید ہے کہ طلبہ اس سے کماحقہ فائدہ حاصل کریں گے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے افادہ کو عام فرمائے اور مصنف کو اجر عظیم عطا فرمائے اور قبولیت دوام عطا فرمائے۔

فقط

شیخ محمد عبدالغفور قادری رحمت آبادی

شیخ التجوید، جامعہ نظامیہ، بانی مدرسہ محمدیہ تعلیم الاسلام

فہرستِ کتاب انواری دینیات حصہ اول

سلسلہ نشان	مضمون	صفحہ نمبر
1	عقائد اسلام	5
2	قرآنی سورتیں	9
3	احادیث شریفہ	15
4	مسائل فقہ	24
5	مسنون دعائیں	29
6	سیرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم	35
7	اسلامی آداب	40
8	زبان عربی	47
9	انواری دینیات' حصہ دوم	51

{انواری دینیات}

حصہ اول

{عقائدِ اسلام}

کلماتِ اسلام

اوّل کلمہ طیّب (طیّب معنیٰ پاک): **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔**

ترجمہ: اللہ (تعالی) کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ سلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت (شہادت معنیٰ گواہی دینا): **أَشْھَدُ أَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔**

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ (تعالی) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید (تمجید معنیٰ بزرگی بیان کرنا): **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَکْبَرُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔**

ترجمہ: پاک ہے اللہ، اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور نہیں ہے (برائی سے بچنے کی) طاقت اور نہیں ہے (نیک کام کرنے کی) قوت مگر اللہ (تعالیٰ) کی مدد سے، جو بزرگ و برتر ہے۔

چہارم کلمہ توحید (توحید معنیٰ اللہ کو ایک جاننا): **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ۔ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔**

ترجمہ: اللہ (تعالیٰ) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں، وہ ہمیشہ زندہ ہے اسکو موت نہیں، بادشاہت اسی کی ہے، اور سب تعریف اسی کے لئے

ہے، وہی جلاتا اور وہی مارتا ہے، بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ ردِّ کُفر (ردِّ کفر معنیٰ کفر کا انکار کرنا): **اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ، تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا ، وَاَسْلَمْتُ وَ اٰمَنْتُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔**

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ کسی کو جان بوجھ کر شریک کروں، اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اُس (شرک) سے جو نادانستہ مجھ سے سرزد ہوا ہو، میں اُس (شرک) سے توبہ کرتا ہوں اور میں کفر و شرک اور تمام نافرمانیوں سے بیزار ہوں، اور میں نے اسلام اختیار کیا اور ایمان لایا، اور میں کہتا ہوں کہ اللہ (تعالیٰ) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

ایمانِ مُجمل: اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَ صِفَاتِہٖ وَ قَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ۔

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اسکے تمام احکام قبول کئے۔

ایمانِ مفصّل : اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر اور تقدیر پر کہ اسکی اچھائی و برائی اللہ (تعالیٰ) کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر۔

سیّد الاستغفار: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں جتنا ہو سکے تیرے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں، میں نے جو کچھ کیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، میں تیرے سامنے مجھ پر تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا (بھی) اقرار کرتا ہوں، پس تو مجھ کو بخش دے، کیونکہ تو ہی گناہوں کو بخشنے والا ہے۔

دُرودِ شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ترجمہ: اے اللہ دُرود نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور برکت نازل فرما اور سلامتی نازل فرما۔

{قرآنی سورتیں}

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

{احادیثِ شریفہ}

(اَلْاَرْبعینُ مِنَ الصِّحَاحْ)

(حصہ اوّل)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — **رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا**

1۔ نیت:

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ۔ بیشک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

(رواہ البخاري، عَنْ عمرَبْنِ الخطاب رضی اللہ عنہ)

2۔ علم حاصل کرنا:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ۔ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(رواہ ابن ماجه، عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ)

3۔ طہارت:

اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ۔ پاکی آدھا ایمان ہے۔

(رواہ مسلم، عن أبی مالک الأشعري رضی اللہ عنہ)

4۔ وُضو:

مِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ الْوُضُوْءُ۔ وضو نماز کی کنجی ہے۔

(رواہ الترمذي، عن جابر رضی اللہ عنہ)

5۔ نماز:

اَلصَّلَاۃُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ۔ نماز مؤمن کا نور ہے۔

(رواہ ابن ماجه، عن أنس رضی اللہ عنہ)

6۔ بہترین ذکر:

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ۔ — لا الٰہ الا اللہ بہترین ذکر ہے۔

(رواہ الترمذي، عن جابر بن عبد اللہ ؓ)

7۔ درودِ شریف:

مَنْ صَلّٰی عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔ — جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔

(رواہ مسلم، عن أبی هريرہ ؓ)

8۔ دعا:

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ — دعا عبادت کا مغز ہے۔

(رواہ الترمذي، عن أنس بن مالک ؓ)

9۔ فضل کی دعا:

سَلُوا اللهَ مِنْ فَضْلِهٖ۔ — اللہ سے اس کا فضل مانگو۔

(رواہ الترمذي، عن عبد اللہ ؓ)

10۔ گناہ کی پہچان:

اَلْإِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ نَفْسِكَ۔ — گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے۔

(رواہ مسلم، عن نواس بن سمعان ؓ)

11۔ توبہ کا فائدہ:

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ۔ — گناہوں سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس کا کوئی گناہ نہ ہو۔

(رواہ ابن ماجه، عن عبد اللہ ؓ)

12۔ قرآن کی تعلیم:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ۔ — تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(رواہ البخاري، عن عثمان ؓ)

13۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے سے محبت

مَنْ أَحَبَّ سُنَّتِيْ فَقَدْ أَحَبَّنِيْ۔ — جس نے میرے طریقے سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔

(رواہ الترمذي، عن ابن عمر ؓ)

14۔ بھلائی کی رہنمائی:

إِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ۔ — بیشک بھلائی کی رہنمائی کرنے والا بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔

(رواہ الترمذي، عن أنس بن مالک ؓ)

15۔ ماں باپ کی خوشی:

رِضَى الرَّبِّ فِيْ رِضَى الْوَالِدِ۔ — رب کی خوشی ماں باپ کی خوشی میں ہے۔

(رواہ الترمذي، عن عبد اللہ بن عمرو ؓ)

16۔ماں باپ کی ناراضگی:

سَخطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدْ۔ رب کی ناراضگی ماں باپ کی ناراضگی میں ہے۔

(رواہ الترمذي، عن عبداللّٰہ بن عمرو ؓ)

17۔اُخوَّت:

اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ۔ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

(رواہ البخاري، عبداللّٰہ بن عمر ؓ)

18 نیک صحبت:

لَاتُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِناً۔ صرف مومن کی صحبت میں رہو۔

(رواہ الترمذي، عن أبی سعید ؓ)

19۔سلام:

اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ۔ بات کرنے سے پہلے سلام کیا کرو۔

(رواہ الترمذي، عن جابر ؓ)

20۔خوش خُلقی:

خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ۔ لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آو۔

(رواہ الترمذي، عن أبی ذر ؓ)

21۔ شیریں کلامی:

اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ۔ اچھی بات کرنا نیکی ہے۔

(رواہ البخاري، عن أبی ھریرۃ ؓ)

22۔ مخلوق کی شکرگزاری:

مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ، لَمْ يَشْكُرِ اللهَ۔ جو لوگوں کا شکر نہ کیا وہ اللہ کا شکر نہ کیا۔

(رواہ الترمذي، عن أبی سعید ؓ)

23۔ خاموشی کا فائدہ:

مَنْ صَمَتَ نَجیٰ۔ جو خاموش رہا نجات پالیا۔

(رواہ الترمذي، عن عبداللّٰہ بن عمر ؓ)

24۔ زبان کی حفاظت:

اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ۔ اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔

(رواہ الترمذي، عن عقبہ بن عامر ؓ)

25۔جھوٹ سے اجتناب:

اِيَّاكُمْ وَ الْكِذْبَ۔ جھوٹ سے بچو۔

(رواہ مسلم، عن عبداللّٰہ ؓ)

26۔ لعن طعن سے پرہیز:

لَایَکُوْنُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا۔ مؤمن لعنت کرنے والا نہیں ہوتا۔

(رواه الترمذي، عن ابن عمر رضي الله عنه)

27۔ چغل خور کا انجام:

لَایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ۔ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(رواه البخاري، عن حذيفة رضي الله عنه)

28۔ حیا:

اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ۔ حیا ایمان کا جز ہے۔

(رواه الترمذي، عن أبى هريرة رضي الله عنه)

29۔ نیک گمان:

حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَۃِ۔ اچھا گمان کرنا بہترین عبادت ہے۔

(رواه أبوداؤد، عن أبى هريرة رضي الله عنه)

30۔ سخاوت:

اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

(رواه البخاري، عن أبى هريرة رضي الله عنه)

31۔ صدقہ کی برکت:

مَانَقَصَتْ صَدَقَۃٌ مِنْ مَالٍ۔ صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا۔

(رواه مسلم، عن أبى هريرة رضي الله عنه)

32۔ سادگی:

اَلْبَذَاذَۃُ مِنَ الْاِیْمَانِ۔ سادگی ایمان میں سے ہے۔

(رواه ابن ماجه، عن أبى أمامة رضي الله عنه)

33۔ رحم نہ کرنے کا انجام:

مَنْ لَایَرْحَمْ لَایُرْحَمْ۔ جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

(رواه البخاري، عن جرير رضي الله عنه)

34۔ مظلوم کی بددعا:

اِتَّقِ دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ۔ مظلوم کی بددعا سے بچو۔

(رواه البخاري، عن ابن عباس رضي الله عنه)

35۔ حسد سے اجتناب:

اِیَّاکُمْ وَالْحَسَدَ۔ حسد سے اجتناب کرو۔

(رواه أبوداؤد، عن أبى هريرة رضي الله عنه)

36۔ دھوکہ کا نقصان:

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا۔　　جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔

(رواه الترمذي، عن أبى هريرة رضي الله عنه)

37۔ کھانے کی برکت:

بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ قَبْلَهُ　　کھانے کی برکت، کھانے سے پہلے اور بعد

وَالْوُضُوْءُ بَعْدَهُ۔　　منہ ہاتھ دھونے میں ہے۔

(رواه الترمذي، عن سلمان رضي الله عنه)

38۔ کھانے کا احترام:

مَاعَابَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم طَعَامًا قَطُّ۔　　نبی صلى الله عليه وآله وسلم نے کسی کھانے کو کبھی عیب نہیں لگایا۔

(رواه البخاري، عن أبى هريرة رضي الله عنه)

39۔ پینے کا ادب:

سَمُّوْا اِذَا اَنْتُمْ شَرِبْتُمْ۔　　جب پینا شروع کرو تو بسم اللہ پڑھو۔

(رواه الترمذي، عن ابن عباس رضي الله عنه)

40۔ خاتمہ کی اہمیت:

اِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ۔　　اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

(رواه البخاري، عن سهل بن سعد رضي الله عنه)

{مسائل فقہ}

وضو کا طریقہ

وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اونچے مقام پر قبلہ رو بیٹھے اور وضو کی نیت (اَتَوَضَّأُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ "میں پاک ہونے کے لئے وضو کرتا ہوں") "بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ" پڑھے اور داہنے چلّو میں پانی لے کر دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین تین دفعہ دھوئے۔ پھر داہنے چلّو میں پانی لے کر تین دفعہ کلی کرے۔ کلی اس طرح کرے کہ پانی حلق تک پہنچ جائے۔ بشرطیکہ روزہ دار نہ ہو۔ کلی کرتے وقت مسواک کرے اگر مسواک نہ ہو تو کلمہ کی انگلی ہی سے دانت مل لے۔ اس کے بعد پھر تین دفعہ دائیں ہاتھ سے ناک میں پانی پہنچا کر بائیں ہاتھ سے اس کو صاف کرے اور ہر دفعہ ناک چھڑکتا جائے۔ پھر تین ہی دفعہ دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر تمام منہ لمبائی میں شروع پیشانی سے تھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اس طرح دھوئے کہ کوئی جگہ بال برابر خشک نہ رہنے پائے۔ اگر داڑھی ہو تو خلال بھی کرے۔ پھر تین تین دفعہ دونوں ہاتھ انگلیوں کی طرف سے کہنیوں تک دھوئے پہلے دایاں پھر بایاں اور ہر دفعہ انگلیوں میں خلال بھی کرتا جائے۔ پھر دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے تمام سر، کانوں اور گردن کا مسح ایک ایک دفعہ کرے۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین تین دفعہ مَل کر دھوئے۔ پہلے دایاں پھر بایاں اور ہر دفعہ انگلیوں میں خلال کرے۔ ختم وضو کے ساتھ ہی آسمان کی طرف منہ کر کے کلمہ شہادت "اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ"

اور یہ دعا "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ" پڑھے۔

وضو کے وقت اس کا لحاظ رہے کہ ایک عضو دھونے کے بعد اس کے خشک ہونے سے پہلے دوسرا عضو دھونے لگ جائے، نیز اعضائے وضو پر اگر کوئی ایسی چیز ہو کہ اس کی وجہ سے پانی جسم تک نہ پہنچ سکے مثلاً موم یا چربی ہو تو اس کو دور کر دے یا انگلی میں انگوٹھی وغیرہ ہو تو اس کو حرکت دے۔

تیمم کا طریقہ

تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ "بِسْمِ اللّٰہِ" پڑھ کر اور نیت کر کے کہ میں پاک ہونے کیلئے تیمم کرتا ہوں دونوں ہاتھوں کو ہتھیلیوں کی جانب سے انگلیاں کشادہ کر کے پاک مٹی پر مارے اور آگے کھینچے پھر پیچھے ہٹائے پھر اٹھا کر ان کی مٹی جھاڑ ڈالے، پھر ان کو پورے منہ پر اس طرح ملے کہ کوئی جگہ ہاتھ پہنچنے سے رہ نہ جائے۔ (اگر داڑھی ہو تو اس کا خلال بھی کرے)۔ پھر اسی طرح دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر ان کی مٹی جھاڑ ڈالے اور بائیں ہاتھ کی چار انگلیاں داہنے ہاتھ کی انگلیوں کے سرے پر پشت کی جانب رکھ کر کہنیوں تک کھینچ لے جائے (اور کہنی کا بھی مسح کرے) پھر بائیں ہتھیلی کو وہاں سے (داہنے ہاتھ کی کہنی سے) اندرونی جانب پہنچے تک کھینچ لائے۔ اور بائیں انگوٹھے کو (اندر کی طرف سے) داہنے انگوٹھے کی پشت پر پھیر دے۔ اسی طرح بائیں ہاتھ کا مسح کرے اور (بغیر زمین پر ہاتھ مارے) انگلیوں کا خلال کر لے۔

(تنبیہ) وضو اور غسل دونوں کے تیمم کا یہی ایک طریقہ ہے، فرق یہ ہیکہ وضو کے تیمم میں وضو کے بدلے تیمم کرنے اور غسل کے تیمم میں غسل کے بدلے تیمم کرنے کی نیت کرے۔

{اذکارِ نماز}

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ۔ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ (سَیِّدَنَا) مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ۔ وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

توجیہ

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔

ثنا

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

تشہّد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلٰوٰتُ وَ الطَّیِّبَاتُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

درودِ ابراھیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی (سَیِّدِنَا) اِبْرَاھِیْمَ، وَعَلٰی اٰلِ (سَیِّدِنَا) اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی (سَیِّدِنَا) اِبْرَاھِیْمَ۔ وَعَلٰی اٰلِ (سَیِّدِنَا) اِبْرَاھِیْمَ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

دعاءِ ماثورہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

دعاءِ قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ۔ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ۔ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ۔ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ۔ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ۔ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ۔ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

{مسنون دعائیں}

1) سوتے وقت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ أَمُوْتُ وَ أَحْیَا۔ (رواہ الترمذی عن حذیفۃ بن یمان رضی اللہ عنہ)

اے اللہ میں تیرے نام سے مرتا (یعنی سوتا) ہوں اور جیتا (یعنی جاگتا) ہوں۔

2) نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَحْیَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَ اِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

(رواہ البخاری، عن حذیفۃ رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ہم کو مارنے (یعنی سلانے) کے بعد زندہ (یعنی بیدار) کیا اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔

3) بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَآئِثُ۔

(رواہ البخاری، عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (میں داخل ہوتا ہوں) اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث مرد جنات اور خبیث عورت جنات سے۔

4) بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا:

غُفْرَانَکَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَذْھَبَ عَنِّی الْأَذٰی وَ عَافَانِیْ۔

(رواہ ابن ماجہ، عن عائشۃ رضی اللہ عنہا)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں، سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کیا اور مجھ کو عافیت دی۔

5) گھر سے نکلتے وقت کی دعا:

بِاسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ۔ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(رواہ أبو داؤد، عن أنس رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں) میں نے اللہ تعالی ہی پر بھروسہ کیا، نہیں ہے (گناہوں سے بچنے کی) طاقت اور (عبادت کرنے کی) قوت مگر اللہ تعالی (ہی کی توفیق) سے۔

6) گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِاسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَخَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔ (رواہ ابو داؤد، عن أبی مالک الأشعری رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے داخل ہونے اور باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ تعالی ہی کے نام سے ہم داخل ہوئے اور (اسی کے نام سے) ہم باہر نکلے اور اللہ تعالی ہی پر جو ہمارا رب ہے ہم نے بھروسہ کیا۔

7) مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی ذُنُوْبِي،

وَافْتَحْ لِی اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔ (رواہ ابن ماجہ، عن فاطمۃ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اور سلام ہو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

8) مسجد سے نکلتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی ذُنُوْبِي،

وَافْتَحْ لِی اَبْوَابَ فَضْلِکَ۔ (رواہ ابن ماجہ، عن فاطمۃ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں) اور سلام ہو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

9) نماز کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ □ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْکَ السَّلَامُ، تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ (رواہ مسلم، عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے، تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت دینے والے۔

10) کھانا شروع کرتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ۔ (رواہ البخاری، عن أسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (میں کھانا شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

11) شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو پڑھنے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔ (رواہ الترمذی، عن عائشۃ رضی اللہ عنہا)

ترجمہ: میں اس کے شروع و آخر میں اللہ کے نام سے (کھاتا ہوں)۔

12) کھانا کھانے کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

(رواہ ابو داؤد، عن أبی سعید الخدری رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔

13) کسی کے یہاں دعوت کھانے کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِیْ وَ اسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔ (رواہ مسلم، عن المقداد رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

14) دودھ پینے کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَ زِدْنَا مِنْہُ۔ (رواہ مسلم، عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اس میں سے مزید عطا فرما۔

چھینک اور چھینک کے جواب میں کہنے کی دعا

15) چھینکنے والا کہے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔** (رواہ البخاری عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہے۔

16) چھینک کا جواب دینے والا کہے: **یَرْحَمُکَ اللّٰہُ۔** (رواہ البخاری عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: اللہ تم پر رحم کرے۔

17) چھینکنے والا کہے: **یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ۔** (رواہ البخاری، عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔

18) کسی کو ہنستا دیکھ کر پڑھنے کی دعا:

أَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ۔ (رواہ البخاری، عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: اللہ تجھے خوش رکھے۔

19) تعجب کے وقت کہنے کی دعا:

سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ (رواہ البخاری، عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: اللہ کیلئے پاکی ہے۔

(20) شکریہ کی دعا:

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا۔ (رواہ الترمذی عن أسامہ بن زید رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: اللہ تجھے بہترین بدلہ دے۔

{سیرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم}

سوال (1): ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک کیا ہے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نامِ مبارک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔

سوال (2): ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کریمین کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام (حضرت) عبداللہ (رضی اللہ عنہ) اور والدہ کا نام (حضرت) آمنہ (رضی اللہ عنھا) ہے۔

سوال (3): ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا کا نام (حضرت) عبدالمطّلب ہے۔

سوال (4): ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نانا کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نانا کا نام (حضرت) وھب ہے۔

سوال (5): ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت بارہ ربیع الاول بروز پیر صبح صادق کے وقت ہوئی۔

سوال (6): ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک خاندان کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک خاندان کا نام ''قریش'' ہے۔

سوال (7) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے کتنے ہیں اور ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صاحبزادے ہیں اور انکے نام یہ ہیں:

(۱) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ (۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (آپ ہی کا لقب طیّب وطاہر ہے) (۳) حضرت ابراھیم رضی اللہ عنہ۔

سوال (8): ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی صاحبزادیاں ہیں اور ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چار صاحبزادیاں ہیں اور ان کے نام یہ ہیں حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا، حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

سوال (9): ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کب نبی بنائے گئے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بھی نبی تھے جب کہ حضرت آدم علیہ السلام بھی نہ تھے۔

سوال (10): ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نبی ہونے کا اعلان کب فرمایا؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نبی ہونے کا اعلان چالیس سال کی عمر شریف میں فرمایا۔

سوال (11): ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے وحی کونسی نازل ہوئی؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے سورہ علق (پارہ 30) کی ابتدائی پانچ آیتیں نازل ہوئیں۔

سوال (12): پہلی وحی کے وقت ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تھے؟

جواب: پہلی وحی کے وقت ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ''غار حراء'' میں تھے۔

سوال (13) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کامل قرآن مجید کتنے سالوں میں نازل ہوا؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کامل قرآن مجید تیئیس (۲۳) سال کی مدت میں نازل ہوا۔

سوال (14) واقعہ معراج کب پیش آیا؟

جواب: واقعہ معراج اعلان نبوت کے بارھویں (۱۲) سال (۲۷) رجب، پیر کی شب پیش آیا۔

سوال (15): واقعہ معراج سے کیا مراد ہے؟

جواب: واقعہ معراج سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالی نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جاگتے میں جسم اطہر کے ساتھ مسجد حرام سے مسجد اقصی پھر ساتوں آسمان، جنت و دوزخ وغیرہ کی سیر کرائی اور اپنے دیدار سے مشرف فرمایا۔

سوال (16): معراج شریف میں اللہ تعالی نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مومنوں کی معراج کے لئے کونسا تحفہ عطا فرمایا؟

جواب: معراج شریف میں اللہ تعالی نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مومنوں کی معراج کے لئے ''نماز'' کا تحفہ عطا فرمایا۔

سوال (17): اعلان نبوت کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں کتنے سال رہے؟*

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں (۱۳) سال رہے۔

سوال (18): ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں کتنے سال رہے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورے میں دس (۱۰) سال رہے۔

سوال (19): ہجرت کسے کہتے ہیں؟

جواب: اعلان نبوت کے تیرھویں (۱۳) سال (۲۷) صفر بروز جمعرات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بحکم الہی مکہ چھوڑ کر مدینہ تشریف لے گئے اسکو ہجرت کہتے ہیں۔

سوال (20) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے کب پردہ فرما گئے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک بارہ/ربیع الاول پیر کے دن ہوا
اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف (۶۳) سال تھی۔

سوال (21) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء راشدین کے نام کیا ہیں؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چار خلفاء راشدین کے نام یہ ہیں (۱) حضرت
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
(۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ (۴) حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ۔

سوال (22) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کون ہیں؟

جواب: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ ہمارے نبی صلی
اللہ علیہ وسلم کے پیارے نواسے اور نوجوانانِ جنت کے سردار ہیں۔

سوال (23) عشرہ مبشرہ کون ہیں؟

جواب: عشرہ مبشرہ وہ صحابہ ہیں جنہیں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی حیات ہی
میں ایک ہی ارشاد میں جنت کی خوشخبری سنائی۔

سوال (24): سوال: عشرہ مبشرہ کے نام بیان کیجئے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی مرتضی،
حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت عبدالرحمن بن عوف، حضرت سعد بن ابی
وقّاص، حضرت سعید بن زید، حضرت ابوعبیدہ بن جرّاح رضی اللہ عنھم

سوال (25): ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے حج و عمرہ کئے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک حج اور چار عمرے کئے۔

{اسلامی آداب}

کھانے کے آداب

1) کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھوئیں اور ہاتھ نہ پوچھیں۔

2) ''بِسمِ اللّٰہ'' پڑھ کر کھانا کھائیں۔

3) سیدھے ہاتھ سے کھائیں۔

4) برتن کے کنارے سے کھائیں۔

5) سامنے دیکھ کر کھائیں۔

6) کھانا نہ گرائیں۔

7) گرے ہوئے دانے صاف کر کے کھائیں۔

8) کھانے کا احترام کریں اور اسکو عیب نہ لگائیں۔

9) پیٹ بھر نہ کھائیں۔

10) کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹیں۔

11) کھانے کے بعد کی دعا پڑھیں۔

12) بلاضرورت کھانا نہ بچائیں۔

13) کھانے کے بعد ہاتھ دھوئیں اور اچھی طرح کلی کریں۔

پینے کے آداب

1) پانی پینے سے پہلے ''بِسمِ اللّٰہ'' پڑھیں۔

2) پانی بیٹھ کر پیئیں۔

3) پانی دیکھ کر پیئیں۔

4) پانی ٹھہر ٹھہر کر تین سانس میں پیئیں۔

5) گلاس یا پیالی میں سانس نہ چھوڑیں۔

6) بلاضرورت پانی وغیرہ نہ بچائیں۔

7) پینے کے بعد '' اَلْحَمْدُ لِلّٰہ'' کہیں۔

سونے کے آداب

1) سونے سے پہلے وضو کرلیں۔

2) بستر کو صاف کر کے سوئیں۔

3) غیر محفوظ جگہ پر نہ سوئیں۔

4) سونے سے پہلے دعا اور قرآن کی کچھ آیتیں پڑھیں۔

5) دائیں کروٹ اور ہاتھ کو گال کے نیچے رکھ کر سوئیں۔

6) منہ کے بل ہرگز نہ سوئیں۔

7) قبلہ کی طرف ہرگز پیر نہ کریں۔

8) بیدار ہونے کے بعد دعا پڑھیں۔

قضاءِ حاجت کے آداب

1) بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت سر ڈھکا ہوا ہو۔

2) داخل ہونے سے پہلے دعا پڑھیں۔

3) بایاں پیر پہلے داخل کریں۔

4) قبلہ کی طرف چہرہ یا پیٹھ کر کے نہ بیٹھیں۔

5) صفائی کے لئے سیدھا ہاتھ استعمال نہ کریں۔

6) کسی سے بات نہ کریں۔

7) قضاء حاجت کھڑے ہو کر نہ کریں۔

8) دینی یا دنیوی کوئی بھی خیالات نہ سوچیں۔

9) صفائی کا خیال رکھیں۔

10) نکلتے وقت سیدھا پیر پہلے نکالیں۔

11) نکلنے کے بعد دعا پڑھیں۔

ماں‘ باپ کے آداب

1) ماں، باپ کا احترام کریں۔

2) ماں، باپ کا حکم مانیں۔

3) ماں، باپ کی خدمت کریں۔

4) ماں، باپ سے بلند آواز سے بات نہ کریں۔

5) ماں، باپ کے غصہ پر صبر کریں۔

6) ماں، باپ کی ناراضگی سے بچیں۔

7) ماں، باپ کے آرام کا خیال رکھیں۔

8) ماں، باپ کو ہمیشہ خوش رکھیں۔

9) ماں، باپ کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

10) ماں، باپ انتقال کر جائیں تو انکے لئے ایصال ثواب کریں اور انکے قبر کی زیارت کو جائیں۔

11) ماں، باپ کوئی غلط کام کریں تو نرمی سے سمجھائیں۔

12) گھر جاتے ہی ماں‘ باپ کو سلام کریں اور گھر سے نکلتے وقت اجازت لیکر نکلیں۔

استاذ کے آداب

1) استاذ کی عزت کریں۔

2) استاذ کے ساتھ عاجزی سے پیش آئیں۔

3) استاذ سے بلند آواز سے بات نہ کریں۔

4) استاذ کا حکم مانیں۔

5) استاذ کی ڈانٹ پر صبر کریں۔

6) استاذ کی ناراضگی سے بچیں۔

7) استاذ سے دلی محبت رکھیں۔

8) استاذ کی نصیحتوں پر عمل کریں۔

9) زندگی بھر استاذ کے احسان مند رہیں۔

10) استاذ کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

11) استاذ کی خدمت کو غنیمت جانیں۔

12) استاذ کے گھر والوں کا ادب کریں۔

اَللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ

{زبان عربی}

تَعْرِيْفُ شَخْصِيْ۔ شخصی تعارف

اِسْمِيْ:--------------------------- اِسْمُ وَالِدِيْ:--------------

أَسْكُنُ فِيْ حَارَةِ:------------------ أَدْرُسُ فِيْ مَدْرَسَةِ:-----------

أَدْرُسُ فِيْ فَصْلِ:------------------- رَقْمُ

هَاتِفِيْ:---------------------------

{كَلِمَاتٌ وَمَعَانِيْ۔ الفاظ، معنیٰ}

اَلْمَدْرَسَةُ۔ مدرسہ / اسکول

المبنیٰ	عمارت
بَوَّابَةٌ	گیٹ
بَابٌ	دروازہ
حَارِسٌ	چوکیدار
مَكْتَبٌ	آفس
جَرَسٌ	گھنٹی
لَوْحَةُ الْإِعْلَانَاتِ	نوٹس بورڈ
صَفٌّ	کلاس
طَاوِلَةٌ	ڈسک
سَبُّوْرَةٌ	بورڈ
طَبْشُوْرَةٌ	چاک
كُرْسِيٌّ	کرسی
مَسَّاحَةٌ	ڈسٹر

مِرْحَاضٌ	بیت الخلا
رَفٌّ	شیلف
كُلِّيَةٌ	کالج
جَامِعَةٌ	یونیورسٹی
مَعْهَدٌ	انسٹی ٹیوٹ
تَعْلِيْمٌ	**تعلیم**
طَالِبٌ	طالب علم
أُسْتَاذٌ	ٹیچر
رَئِيْسُ الْمُدَرِّسِيْنَ	صدر مدرس
سِجِلٌّ	رجسٹر
نَشِيْدٌ	ترانہ
كِتَابٌ	کتاب
دَرْسٌ	سبق
كُرَّاسَةٌ	کاپی

مِرْوَحَةٌ	پنکھا	وَرَقٌ	پیپر
شُبَّاکٌ	کھڑکی	صَفْحَةٌ	صفحہ
ثَلَّاجَةٌ	فریج	قَلَمٌ	قلم
اَلْحِبْرُ	روشنائی / انک	**كَلِمَاتُ الْإِسْتِفْهَامِ**	**سوالیہ الفاظ**
مِرْسَمٌ	پنسل	مَنْ	کون
مَحَّايَةٌ	ربر	مَاذَا	کیا
مِسْطَرَةٌ	اسکیل	أَيٌّ	کونسا
مِبْرَأَةٌ	شاپنر	كَمْ	کتنا
عَرِيْفٌ	مانیٹر	أَيْنَ	کہاں
مُرَاجَعَةٌ	آموختہ	كَيْفَ	کیسا
اَلْوَاجِبُ الْمَنْزِلِيُّ	ہوم ورک	لِمَاذَا	کیوں
عِقَابٌ	سزا	لِمَنْ	کس کا
جَائِزَةٌ	انعام	مَتٰى	کب
بَرْنَامَجٌ	ٹائم ٹیبل	اِلٰى أَيْنَ	کہاں تک
زَادٌ	ٹفن	مِنْ أَيْنَ	کہاں سے
رُسُوْمٌ	فیس	**اِشَارَاتٌ وَضَمَائِرُ**	**اشارات اور ضمیریں**
حَفْلَةٌ	جلسہ	هُوَ	وہ
عُطْلَةٌ	تعطیل	هُمْ	وہ سب
اِخْتِبَارٌ	امتحان	أَنْتَ	تو
اَلْاِخْتِبَارُ الشَّهْرِيّ	ماہانہ امتحان	أَنْتُمْ	تم
اِخْتِبَارُ رُبْعِ السَّنَةِ	سہ ماہی امتحان	أَنَا	میں
اِخْتِبَارُ نِصْفِ السَّنَةِ	ششماہی امتحان	نَحْنُ	ہم
اَلْاِخْتِبَارُ السَّنَوِيّ	سالانہ امتحان	هٰذَا	یہ
نَاجِحٌ	کامیاب	ذٰلِکَ	وہ

رَاسِبٌ	ناکام	لَهُ	اس کا
نَتِيْجَةٌ	ریزلٹ	لَهُمْ	ان کا
شَهَادَةٌ	سند / سرٹیفیکٹ	لَکَ	آپ کا
		لَکُمْ	تمہارا
لِي	میرا	مَايُوْ	مئی
لَنَا	ہمارا	يُوْنِيُوْ	جون
أَلْوَانٌ	**رنگ**	يُوْلِيُوْ	جولائی
أَبْيَضُ	سفید	أُغُسْطُسْ	اگست
أَسْوَدُ	کالا	سِبْتَمْبَرْ	ستمبر
أَزْرَقُ	نیلا	أُکْتُوْبَرْ	اکتوبر
أَحْمَرُ	لال	نُوْفَمْبَرْ	نومبر
أَخْضَرُ	ہرا	دِيْسَمْبَرْ	ڈسمبر
أَصْفَرُ	پیلا	**أَعْدَادٌ**	**گنتی**
أَسْمَرُ	سانولا	(۱) وَاحِدٌ	ایک
وَرْدِيّ	گلابی	(۲) اِثْنَانِ	دو
ذَهَبِيّ	سنہرا	(۳) ثَلَاثَةٌ	تین
بُرْتُقَالِيّ	نارنگی	(۴) أَرْبَعَةٌ	چار
أَيَّامٌ	**دن**	(۵) خَمْسَةٌ	پانچ
يَوْمُ الْأَحَدِ	اتوار	(۶) سِتَّةٌ	چھ
يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ	پیر	(۷) سَبْعَةٌ	سات
يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ	منگل	(۸) ثَمَانِيَةٌ	آٹھ
يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ	چہارشنبہ	(۹) تِسْعَةٌ	نو
يَوْمُ الْخَمِيْسِ	جمعرات	(۱۰) عَشَرَةٌ	دس
يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ	(۱۱) أَحَدَ عَشَرَ	گیارہ
يَوْمُ السَّبْتِ	ہفتہ	(۱۲) اِثْنَا عَشَرَ	بارہ
شُهُوْرٌ	**مہینے**	(۱۳) ثَلَاثَةَ عَشَرَ	تیرہ

يَنَايِرْ	جنوری
فَبْرَايِرْ	فبروری
مَارِسْ	مارچ
أَبْرِيْلْ	اپریل
(۱۸)ثَمَانِيَةَعَشَرْ	اٹھارہ
(۱۹)تِسْعَةَعَشَرْ	انیس
(۲۰)عِشْرُوْنْ	بیس
(۲۱)وَاحِدٌوَعِشْرُوْنْ	اکیس
(۲۲)اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنْ	بائیس
(۲۳)ثَلَاثَةٌوَعِشْرُوْنْ	تیئیس
(۲۴أَرْبَعَةٌوَعِشْرُوْنْ	چوبیس
(۲۵)خَمْسَةٌوَعِشْرُوْنْ	پچیس
(۲۶سِتَّةٌوَعِشْرُوْنْ	چھبیس
(۲)سَبْعَةٌوَعِشْرُوْنْ	ستائیس
(۲۸ثَمَانِيَةٌوَعِشْرُوْنْ	اٹھائیس
(۲۹تِسْعَةٌوَعِشْرُوْنْ	انتیس
(۳۰)ثَلَاثُوْنْ	تیس

(۱۴)أَرْبَعَةَعَشَرْ	چودہ
(۱۵)خَمْسَةَعَشَرْ	پندرہ
(۱۶)سِتَّةَعَشَرْ	سولہ
(۱۷)سَبْعَةَعَشَرْ	سترہ
(۴۰)أَرْبَعُوْنْ	چالیس
(۵۰)خَمْسُوْنْ	پچاس
(۶۰)سِتُّوْنْ	ساٹھ
(۷۰)سَبْعُوْنْ	ستّر
(۸۰)ثَمَانُوْنْ	اسّی
(۹۰)تِسْعُوْنْ	نوے
(۱۰۰)مِائَةٌ	سو

{انواری دینیات}

حصہ دوم

فہرستِ کتاب انواری دینیات حصہ دوم

سلسلہ نشان	مضمون	صفحہ نمبر
1	عقائد اسلام	53
2	قرآنی سورتیں	63
3	احادیث شریفہ	70
4	مسائل فقہ	82
5	مسنون دعائیں	86
6	سیرت وفضائل نبی صلی اللہ علیہ وسلم	92
7	اسلامی آداب	97
8	زبان عربی	102

{عقائد اسلام}

اِیمانٌ بِاللّٰہِ

(اللہ پر ایمان لانے کا بیان)

سوال: اللہ تعالیٰ کس کا نام ہے؟

جواب: تمام عالم کا پیدا کرنے والا جو اپنی ذات وصفات میں یکتا ہے اس کا نام اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال: ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اللہ تعالیٰ کے پاس سے رسول کے ذریعہ آئی ہوئی چیزوں کی دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرنے کا نام ایمان ہے۔

سوال: اسلام کسے کہتے ہیں؟

جواب: خدائے تعالیٰ اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی فرمانبرداری کا نام اسلام ہے۔

سوال: ارکانِ اسلام (یعنی وہ چیزیں جن پر اسلام کی بنیاد ہے) کتنے ہیں؟

جواب: ارکانِ اسلام پانچ ہیں: (۱) توحید ورسالت کا اقرار (یعنی اس بات کی گواہی دینا کہ خدا ایک ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے رسول ہیں) (۲) روزانہ پانچ مرتبہ نماز پڑھنا۔ (۳) رمضان کے روزے رکھنا۔ (۴) زکوۃ دینا۔ (۵) حج کرنا۔

سوال: احکام اسلام کتنے ہیں؟

جواب: احکام اسلام آٹھ ہیں (۱) فرض (۲) واجب (۳) سنت (۴) مستحب (۵) حلال (۶) حرام (۷) مکروہ (۸) مباح

سوال: مومن کون ہے؟

جواب: ایمان والا یعنی کلمہ طیبہ یا صفت ایمانِ مجمل یا صفت ایمانِ مفصل کو زبان سے پڑھنے اور دل سے اسکے معنی کی تصدیق کرنے والا مومن ہے۔

سوال: اللہ پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اللہ پر ایمان لانے کا مطلب اس بات کو ماننا ہے کہ اللہ ایک ہے، وہ اپنی ذات، صفات وافعال میں یکتا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں، وہ ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہیگا، اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا، وہ کسی کا محتاج نہیں، ساری کائنات اسکی محتاج ہے، عبادت کا مستحق صرف وہی ہے۔

اِیمانٌ بِالْمَلائِکَۃِ

(فرشتوں پر ایمان لانے کا بیان)

سوال: فرشتے کون ہیں؟

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بندے ہیں، اللہ تعالیٰ نے انکو نور سے پیدا فرمایا، وہ موجود ہیں مگر ہماری عام نظروں سے پوشیدہ ہیں، معصوم ہیں کوئی گناہ نہیں کرتے وہ کھانے پینے وغیرہ سے پاک ہیں۔

سوال: سب سے افضل چار فرشتے کونسے ہیں؟

جواب: چار افضل فرشتے یہ ہیں: (۱) جبرائیل علیہ السلام (جو پیغمبروں کے پاس وحی لایا کرتے تھے)

(۲) میکائیل علیہ السلام (جو بارش برسانے اور مخلوق کو روزی پہچانے پر مامور ہیں)

(۳) اسرافیل علیہ السلام (جو صور لئے کھڑے ہیں قیامت کے دن پھونکیں گے)

(۴) عزرائیل علیہ السلام (جو ہر جاندار کی روح نکالنے پر مقرر ہیں)

اِیمانُ بالکُتُب

(کتابوں پر ایمان لانے کا بیان)

سوال: آسمانی کتابیں جنہیں اللہ تعالی نے اپنے پیغمبروں پر نازل کی کتنی ہیں؟

جواب: کل چھوٹی، بڑی آسمانی کتابیں ایک سو چار مشہور ہیں لیکن بلا تعیین تعداد سب پر ایمان لانا ضروری ہے۔

سوال: سب سے بڑی اور مشہور آسمانی کتابیں کونسی ہیں اور کن پر نازل ہوئیں؟

جواب: (۱) توریت: حضرت موسیٰ علیہ السلام پر۔

(۲) زَبور: حضرت داود علیہ السلام پر۔

(۳) انجیل: حضرت عیسی علیہ السلام پر۔

(۴) قرآن: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

اِیمانُ بِالرُّسُل

(رسولوں پر ایمان لانے کا بیان)

سوال: رسول اور نبی کون ہیں؟

جواب: رسول و نبی اللہ تعالی کے فرمانبردار مقبول بندے ہیں، اللہ تعالی نے انکو مخلوق کی ہدایت کے لئے وقتاً فوقتاً دنیا میں بھیجا۔

سوال: نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب: نبی اور رسول میں فرق یہ ہے کہ جنکو کتاب اور نیا دین اللہ کی طرف سے ملا انکو

رسول کہتے ہیں اور جنکو کتاب اور نیا دین نہیں ملا بلکہ انہوں نے اپنے رسول کے دین کی اشاعت کی وہ صرف نبی ہیں جیسے حضرت ہارون علیہ السلام۔

سوال: کیا کسی نبی یا رسول سے گناہ ہوسکتا ہے؟

جواب: نہیں۔ تمام نبی و رسول گناہوں سے پاک ہیں، کبھی ان سے کوئی غلط کام سرزد نہیں ہوا، نہ نبوت سے پہلے نہ نبوت کے بعد۔

سوال: انبیاء اور رسل کی تعداد کیا ہے؟

جواب: کل انبیاء کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار اور ان میں سے تین سو تیرہ رسول ہونا مشہور ہے۔

سوال: معجزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: نبی کی نبوت معلوم کرانے کے لئے اللہ تعالی نے ہر نبی کے ہاتھ سے ایسے ایسے خلافِ عادت کام کرائے جو کسی مخلوق سے ممکن نہیں ان امور کو معجزے کہتے ہیں۔

سوال: دنیا میں سب سے پہلے کون سے نبی تشریف لائے؟

جواب: دنیا میں سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام تشریف لائے۔

سوال: دنیا میں سب سے آخر میں کونسے نبی تشریف لائے؟

جواب: دنیا میں سب سے آخر میں ہمارے رسول نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔

سوال: کیا کوئی شخص کسی نبی کے درجہ کو پہنچ سکتا ہے؟

جواب: کوئی صالح، ولی غرض کیسے ہی بزرگ ہوں کبھی کسی نبی کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتے۔

اِیمانُ بِالْقَدْرِ

(تقدیر پر ایمان لانے کا بیان)

سوال: تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: عالم میں جو کچھ ہوا، ہورہا ہے اور ہوگا سب کو اللہ تعالیٰ نے ازل ہی میں لکھ دیا ہے، اب اسکے خلاف کچھ نہیں ہوسکتا، اسی کو تقدیر کہتے ہیں۔

سوال: کیا تقدیر کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لکھ دینے کے سبب بندہ مجبور ہے؟

جواب: نہیں۔ بلکہ تقدیر کا مطلب یہ ہے کہ بندہ جو کچھ کرنے والا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو لکھ دیا ہے۔

اِیمانُ بِالآخِرَۃِ

(آخرت پر ایمان لانے کا بیان)

سوال: منکر ونکیر کون ہیں؟

جواب: آدمی مرنے کے بعد اگر دفن کیا جائے تو قبر میں، ورنہ جس حال میں ہو مردے کے پاس دو فرشتے آتے ہیں جن کو مُنکَر نکیر کہا جاتا ہے۔

سوال: قبر کے سوالات کیا ہیں؟

جواب: مُنکَر نکیر، قبر میں مردے سے تین سوالات کرتے ہیں (۲) مَنْ رَّبُّکَ (تیرا پروردگار کون ہے) (۲) مَا دِیْنُکَ (تیرا دین کیا ہے) (۳) مَنْ نَبِیُّکَ (تیرے نبی کون ہیں)

سوال: کیا قبر کا عذاب برحق ہے اور وہ کس کو ہوگا؟

جواب: قبر کا عذاب برحق ہے اور وہ جملہ کافروں اور بعض گنہگار مسلمانوں کو ہوگا۔

سوال: قیامت کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس دن اللہ تعالیٰ اس عالم کو فنا کر کے پھر تمام مردوں کو زندہ کرے گا اور ان سے نیکی بدی کا حساب لے گا اس کا نام قیامت ہے۔

سوال: علاماتِ قیامت کیا ہیں؟

جواب: قیامت کی بعض بڑی علامتیں یہ ہیں:

امام مہدی کا ظاہر ہونا، کانا دجّال کا نکلنا، حضرت عیسیٰ کا آسمان سے اترنا اور دجّال کو مار ڈالنا، یاجوج ماجوج کا نکلنا، دَابَّۃُ الْاَرْضِ (ایک عجیب جانور) کا نکلنا اور آدمیوں سے باتیں کرنا، سورج کا مغرب سے نکلنا، دنیا کا کافروں سے بھر جانا وغیرہ۔

سوال: میزان کسے کہتے ہیں؟

جواب: قیامت کے دن میزان یعنی ترازو قائم کی جائیگی اور اس میں بندوں کے نیک بداعمال تولے جائیں گے۔

سوال: پل صراط کسے کہتے ہیں؟

جواب: دوزخ کی پشت پر قیامت کے دن ایک پل ہوگا، بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز جسکو پل صراط کہتے ہیں، سب کو اس پر چلنے کا حکم ہوگا، جو نیک ہیں وہ تیزی سے پار اتر کر جنت میں جائینگے لیکن بدکار کٹ کٹ کر دوزخ میں گر پڑیں گے۔

سوال: حوض کوثر کس حوض کا نام ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک حوض عطا فرمایا ہے جس کا نام

کوثر ہے آپ کی امت اس کے پانی سے قیامت کے دن سیراب ہوگی، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے، جو اسے ایک بار پئے گا کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

سوال: جنت کسے کہتے ہیں؟

جواب: جنت پیدا ہو چکی ہے جو ایک عیش و آرام کی جگہ ہے اور اس میں طرح طرح کی نعمتیں موجود ہیں، وہ اہلِ ایمان کو فضلِ الٰہی سے عطا ہوگی، جنت کی سب سے بڑی نعمت اللہ تعالیٰ کا دیدار ہے۔

سوال: دوزخ کسے کہتے ہیں؟

جواب: دوزخ پیدا ہو چکی ہے، جس میں آگ، سانپ، بچھو، طوق، زنجیر اور طرح طرح کے عذاب ہیں جو بدکاروں کو بدکاریوں کے عوض میں دئے جائینگے۔

متفرق معلومات

سوال: مشہور و مقبول چار امام کون سے ہیں؟

جواب: (۱) امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ۔ (۲) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ۔

(۳) امام مالک رحمۃ اللہ علیہ۔ (۴) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: چار مشہور شیخ کون ہیں؟

جواب: چار مشہور شیخ یہ ہیں

(۱) حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ۔ (۲) حضرت شیخ معین الدین چشتیؒ ۔

(۳) حضرت شیخ محمد بہاؤالدین نقشبندیؒ ۔ (۴) حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ ۔

سوال: کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایمان کی ضد کا نام کفر ہے یعنی جن چیزوں کی دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرنا واجب ہے ان کا انکار کرنا کفر اور انکار کرنے والا کافر ہے۔

سوال: کلمات کفر کیا ہیں؟

جواب: وہ کلمات جن سے آدمی کافر ہو جاتا ہے ان میں سے چند کلمات بطور نمونہ پیش کئے جاتے ہیں، جن سے احتیاط لازم ہے۔

(۱) اللہ جلّ شانُہٗ کی شان میں بے ادبی کرنا یا برا بھلا کہنا۔

(۲) پیغمبروں میں سے کسی پیغمبر کی شان میں بے ادبی کرنا۔

(۳) قرآن شریف کی کسی آیت کا انکار کرنا۔

(۴) احکامِ شرع سے کسی حکم کا انکار کرنا یا حقارت کرنا یا مذاق اڑانا۔

(۵) گناہ خواہ صغیرہ ہو یا کبیرہ اسکو جائز و حلال سمجھنا یا کبیرہ گناہ کو حقیر سمجھنا یعنی یہ سمجھنا کہ اسکے کرنے سے کیا ہوتا ہے۔ نعوذ باللہ من ذلک۔

سوال: شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی اور کو اللہ تعالیٰ کے برابر سمجھنا یعنی اللہ کی ذات یا صفات یا استحقاق عبادت میں کسی اور کو شریک کرنا شرک ہے۔

سوال کبیرہ گناہ کونسے ہیں؟

جواب: چند کبیرہ گناہ یہ ہیں:

(۱) شرک (۲) ناحق کسی کو مار ڈالنا (۳) خدا کا کوئی فرض (نماز روزہ وغیرہ) ترک کر دینا (۴) شراب یا کسی نشیلی چیز کا استعمال کرنا (۵) زنا (۶) چوری (۷) جادو (۸) ظلم (۹) جھوٹ (۱۰) رشوت کھانا (۱۱) سود لینا، دینا، دلانا (۱۲) جھوٹی قسم کھانا (۱۳) ماں باپ کی نافرمانی یا انکو تکلیف پہنچانا (۱۴) جوا کھیلنا (۱۵) صغیرہ گناہ کو مسلسل کرنا یا اسکو حقیر سمجھنا۔

{قرآنی سورتیں}

{احادیث شریفہ}

(اَلْأَرْبعینَ مِنَ الصِّحَاحِ، دُوّم)

طلبِ علم کی فضیلت :

(1) مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَلْتَمِسُ فِیْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ طَرِیْقًا اِلَی الْجَنَّةِ۔

جو شخص علم کی طلب میں کوئی راستہ طئے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔

(رواه الترمذي، عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ)

ایمان کا مزہ :

(2) ذَاقَ طَعْمَ الْاِیْمَانِ۔ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا۔

وہ شخص ایمان کا مزہ چکھ لیا جو راضی ہو گیا اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر۔

(رواه الترمذی، عن عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت :

(3) لَا یُؤْمِنُ أَحَدُکُمْ حَتّٰی أَکُوْنَ أَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ

تم میں کا کوئی مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے پاس اس کے والد، اس کی اولاد اور

وَ وَلَدِهٖ وَ النَّاسِ أَجْمَعِيْنَ۔ تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

(رواہ البخاري، عن أنس ؓ)

ارکانِ اسلام:

(4) بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ، اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: گواہی دینا کہ
شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے
وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، حج کرنا اور
وَ اِقَامُ الصَّلٰوةِ۔ وَ اِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ۔ رمضان کے روزے رکھنا۔
وَ الْحَجُّ وَ صَوْمُ رَمَضَانَ۔

(رواہ البخاري، عن ابن عمر ؓ)

وضو کی اہمیت:

(5) مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ۔ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔
وَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الْوُضُوْءُ۔

(رواہ الترمذي، عن جابر ؓ)

تلاوت کا ادب :

(6) زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِأَصْوَاتِكُمْ۔ اپنی اچھی آواز سے (تلاوتِ) قرآن کو زینت دو۔

(رواہ أبو داؤد، عن البراء بن عازب ؓ)

ذکر کی فضیلت:

(7) مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَ اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے
الَّذِيْ لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَ الْمَيِّتِ۔ والے کی مثال زندہ اور مردہ کی ہے۔

(رواہ البخاري، عن أبي موسى ؓ)

درودِ شریف کی برکت:

(8) اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قیامت کے دن لوگوں میں میرے زیادہ قریب
اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً۔ وہ شخص ہوگا جو مجھ پر درود زیادہ پڑھتا ہے۔

(رواہ الترمذي، عن ابن مسعود ؓ)

بہترین عمل:

(9) أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ بہترین عمل اللہ کے لئے محبت کرنا اور اللہ کے
فِي اللّٰهِ وَ الْبُغْضُ فِي اللّٰهِ۔ لئے دشمنی کرنا ہے۔

(رواہ البخاري، عن أبي هريرة ؓ)

سلام کرنے کی فضیلت:

(10) اِنَّ أَوْلَی النَّاسِ بِاللّٰہِ مَن — بیشک لوگوں میں وہ شخص اللہ سے زیادہ قریب
بَدَأَھُمْ بِالسَّلَامِ۔ — ہے جو سلام کرنے میں پہل کرتا ہے۔

(رواہ أبوداؤد، عن أبي أمامة رضي الله عنه)

خوش خلقی:

(11) اِنَّ مِنْ أَحَبِّکُمْ اِلَيَّ — بیشک تم میں مجھے زیادہ پسند وہ شخص ہے جو تم میں
أَحْسَنُکُمْ أَخْلَاقًا۔ — اچھے اخلاق والا ہے۔

(رواہ البخاري، عن عبداللہ بن عمرو رضي الله عنه)

مسلمان کی پہچان:

(12) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ — مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے
مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔ — دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(رواہ مسلم، عن جابر رضي الله عنه)

مؤمن کا مزاج:

(13) اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ کَرِیْمٌ وَ — مؤمن بھولا اور شریف ہوتا ہے اور فاجر دھوکہ
الْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِیْمٌ — باز اور کمینہ ہوتا ہے۔

(رواہ الترمذي، عن أبي ھریرة رضي الله عنه)

بے فائدہ چیزوں سے احتراز:

(14) مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ — آدمی کے مسلمان ہونے کی خوبی میں سے یہ
تَرْکُهٗ مَا لَا یَعْنِیْهِ۔ — ہے کہ وہ اپنے سے غیر متعلق چیزوں کو چھوڑ دے۔

(رواہ الترمذي، عن أبي ھریرة رضي الله عنه)

بے تحقیق باتوں سے اجتناب:

(15) کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا أَنْ — آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے کافی ہے کہ وہ جو
یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ — بھی سنے اس کو بیان کردے۔

(رواہ مسلم، عن حفص بن عاصم رضي الله عنه)

منافق کی نشانیاں:

(16) آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ۔ اِذَا حَدَّثَ — منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو
کَذَبَ وَ اِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَ اِذَا — جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی
اؤْتُمِنَ خَانَ — کرے اور جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

(رواہ البخاري، عن أبي ہریرة رضي الله عنه)

دنیا کی حقیقت:

(17) اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَ جَنَّةُ الْکَافِرِ۔ دنیا مؤمن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے

(رواہ مسلم، عن أبی ہریرة رضي الله عنه)

بہترین دوست اور بہترین پڑوسی :

(18) خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ، وَخَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهٖ۔ اللہ کے پاس بہترین ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے حق میں بہتر ہو، اور اللہ کے پاس بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے حق میں بہتر ہو۔

(رواه الترمذي، عن عبدالله بن عمر رضي الله عنه)

دوستی کے آداب :

(19) اَلرَّجُلُ عَلٰى دِيْنِ خَلِيْلِهٖ۔ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ۔ آدمی اپنے دوست کے طریقہ پر ہوتا ہے، تم میں کا ہر کوئی دیکھ لے کہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔

(رواه أبوداؤد، عن أبی ہریرة رضي الله عنه)

بزرگوں کی عزت :

(20) اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوْهُ۔ جب تمہارے پاس کسی قوم کا بزرگ شخص آئے تو تم اس کی عزت کرو۔

(رواه ابن ماجه، عن ابن عمر رضي الله عنه)

چھوٹوں پر شفقت :

(21) لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا۔ جو چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور بڑوں کی عزت نہ کیا وہ ہم میں سے نہیں۔

(رواه الترمذي، عن أنس بن مالك رضي الله عنه)

مرتبہ کا لحاظ :

(22) أَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ لوگوں کو ان کے مرتبہ میں رکھو۔

(رواه أبوداؤد، عن ميمون بن أبي شبيب رضي الله عنه)

خیر خواہی :

(23) لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔ تم میں کا کوئی بھی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اپنے (مومن) بھائی کے لئے وہی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔

(رواه البخاري، عن أنس رضي الله عنه)

رحم کرنے کا فائدہ :

(24) اَلرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ۔ رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے، تم زمین اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ۔ والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کریگا۔

(رواه الترمذي، عن عبدالله بن عمرو رضي الله عنه)

اُخوّت :

(25) لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَقَاطَعُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا۔ آپس میں حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، قطع تعلق نہ کرو، اللہ کے بندو: بھائی بھائی ہوجاؤ۔

(رواه مسلم، عن أنس رضي الله عنه)

بے حیائی کا نتیجہ:

(26) مَا كَانَ الْفُحْشُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهُ وَ مَا كَانَ الْحَيَاءُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ

بے حیائی جس کسی چیز میں ہوتی ہے اس کو داغدار کر دیتی ہے اور حیا جس کسی چیز میں ہوتی ہے اس کو آراستہ کر دیتی ہے۔

(رواه الترمذي، عن أنس رضی اللہ عنہ)

کنجوسی اور بداخلاقی:

(27) خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِيْ مُؤْمِنٍ۔ اَلْبُخْلُ وَ سُوْءُ الْخُلُقِ۔

دو خصلتیں مؤمن میں جمع نہیں ہوسکتی۔ کنجوسی اور بداخلاقی۔

(رواه الترمذي، عن أبی سعيد الخدري رضی اللہ عنہ)

مؤمن کے اوصاف:

(28) لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ۔ وَ لَا بِاللَّعَّانِ۔ وَ لَا الْفَاحِشِ۔ وَ لَا الْبَذِيْئِ۔

مؤمن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، فحش گوئی کرنیوالا اور بے ہودہ باتیں کرنے والا نہیں ہوتا۔

(رواه الترمذي، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

بدگمانی سے پرہیز:

(29) اِيَّاكُمْ وَ الظَّنَّ۔ فَاِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثُ۔

بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔

(رواه البخاري، عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ)

دن کا آغاز:

(30) مَنْ غَدَا اِلٰى صَلٰوةِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَايَةِ الْاِيْمَانُ۔ وَ مَنْ غَدَا اِلَى السُّوْقِ غَدَا بِرَايَةِ اِبْلِيْسُ۔

جو صبح اٹھتے ہی نمازِ فجر کو جاتا ہے وہ ایمان کا پرچم لے کر نکلتا ہے اور جو صبح اٹھتے ہی بازار کی طرف جاتا ہے وہ ابلیس کا پرچم لے کر نکلتا ہے۔

(رواه ابن ماجه، عن سلمان رضی اللہ عنہ)

پسندیدہ اور ناپسندیدہ مقامات :

(31) أَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَ أَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا۔ اللہ تعالی کے نزدیک پسندیدہ جگہیں مساجد ہیں اور ناپسندیدہ جگہیں بازار ہیں۔

(رواه مسلم، عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ)

کھانے کا طریقہ:

(32) سَمِّ اللّٰهَ وَ كُلْ بِيَمِيْنِكَ۔ وَ كُلْ مِمَّا يَلِيْكَ۔

بسم اللہ پڑھو، سیدھے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(رواه البخاري، عن عمر بن أبی سلمة رضی اللہ عنہ)

ناپسندیدہ مشابہت:

(33) لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَلْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ۔ وَ الْمُتَشَبِّهَاتِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے ان مردوں پر جو عورتوں سے مشابہت کرتے

مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ۔ ہیں اور ان عورتوں پر جو مردوں سے
مشابہت
(رواہ البخاري، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ) کرتی ہیں۔

نامناسب لباس :

(34) لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَلرَّجُلَ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے اس
یَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ۔ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ مرد پر جو عورت کا لباس پہنتا ہے اور اس
لِبْسَةَ الرَّجُلِ۔ (رواہ أبوداؤد، عن أبي ہریرة رضی اللہ عنہ) عورت پر جو مرد کا لباس پہنتی ہے۔

نعمت کا اظہار:

(35) اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ اَنْ یُّرٰی اَثَرُ بیشک اللہ تعالی اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اس
نِعْمَتِہٖ عَلٰی عَبْدِہٖ۔ کے بندے پر اس کی نعمت کا اثر ظاہر ہو۔
(رواہ الترمذي، عن عمرو بن شعیب عن أبیه عن جدّہ رضی اللہ عنہ)

نیت اور عمل کا اعتبار:

(36) اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ بیشک اللہ تعالی تمہاری شکلوں اور مالوں کو نہیں
وَاَمْوَالِکُمْ۔ وَلٰکِنْ یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔
وَاَعْمَالِکُمْ۔ (رواہ مسلم، عن أبی ہریرة رضی اللہ عنہ)

صحت اور فراغت :

(37) نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِیْہِمَا کَثِیْرٌ دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے متعلق اکثر لوگ
مِّنَ النَّاسِ : اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ۔ نقصان میں ہیں: صحت اور فراغت۔
(رواہ البخاري، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

اُمت کا فتنہ:

(38) اِنَّ لِکُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً۔ وَاِنَّ بیشک ہر امت کا ایک فتنہ ہے اور میری امت کا
فِتْنَةَ اُمَّتِیْ اَلْمَالُ۔ فتنہ مال ہے۔
(رواہ الترمذي، عن کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ)

مؤمن کی احتیاط:

(39) لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مؤمن ایک بل سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔
وَاحِدٍ مَرَّتَیْنِ۔
(رواہ البخاري، عن أبی ہریرة رضی اللہ عنہ)

مسافرانہ زندگی:

(40) کُنْ فِي الدُّنْیَا کَاَنَّکَ دنیا میں اس طرح رہو جس طرح کوئی
غَرِیْبٌ۔ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ۔ مسافر یا رہ گزر رہتا ہے۔
(رواہ البخاري، عن عبداللّٰہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

{مسائل فقہ}

وضو کے فرائض

وضو میں چار فرض ہیں۔ (1) چہرہ دھونا (لمبائی میں پیشانی سے لیکر تھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں دونوں کانوں کی لوؤں تک)۔(2) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ (3) سر کا مسح کرنا۔(4) دونوں پیر ٹخنوں سمیت دھونا۔

غسل کے فرائض

غسل میں تین فرض ہیں۔(1) کلی وغرارہ کرنا۔(2) ناک میں پانی چڑھانا۔(3) تمام جسم پر پانی بہانا۔

تیمم کے فرائض

تیمم میں تین فرض ہیں۔(1) نیت کرنا۔(2) دونوں ہاتھ پاک مٹی یا مٹی سے بنی چیز پر مار کر چہرے پر ملنا۔(3) دونوں ہاتھ پاک مٹی یا مٹی سے بنی چیز پر مار کر دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت ملنا۔

شرائط نماز

شرائط نماز سات ہیں:(1) بدن کا پاک ہونا۔(2) کپڑوں کا پاک ہونا۔(3) نماز کی جگہ کا پاک ہونا۔(4) ستر عورت کا ڈھانکنا۔(5) قبلہ کی طرف منہ کرنا۔(6) نیت کرنا۔ (7) نماز کا وقت ہونا۔

ارکان نماز

ارکان نماز سات ہیں: (1) تکبیر تحریمہ یعنی ''اللہ اکبر'' کہنا۔ (2) قیام یعنی کھڑا ہونا۔ (3) قرأت یعنی کچھ قرآن پڑھنا۔ (4) رکوع یعنی جھکنا۔ (5) سجود یعنی ناک، پیشانی زمین پر رکھنا۔ (6) قعدہ یعنی نماز کے آخر میں بیٹھنا۔ (7) قصداً نماز ختم کرنا۔

واجبات نماز

واجبات نماز یہ ہیں: (1) سورہ فاتحہ کا پڑھنا۔ (2) ضم سورہ کرنا۔ (3) فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت پڑھنا۔ (4) ترتیب کا لحاظ رکھنا۔ (5) تعدیل ارکان۔ (6) قعدہ اولیٰ۔ (7) تشہد۔ (8) قرأت جہری۔ (9) قرأت سری۔ (10) نماز کے ختم پر ''السلام علیکم و رحمۃ اللہ'' کہنا۔ (11) وتر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا۔ (12) تکبیرات عیدین۔

مفسدات نماز

(1) نماز میں کلام کرنا
(2) نماز میں کھانا، پینا
(3) نماز میں بالغ آدمی کا قہقہہ لگانا
(4) عمل کثیر
(5) نماز میں عورت کا مرد کے برابر کھڑا ہونا
(6) ناپاک چیز پر سجدہ کرنا
(7) بلا عذر قبلہ کی طرف سے سینہ پھیرنا
(8) سجدہ میں دونوں پاؤں کا زمین سے اٹھانا
(9) نماز کے شرائط میں سے کوئی شرط پوری نہ کرنا

(10) نماز کے ارکان میں سے کسی رکن کا ادا نہ کرنا

نماز جنازہ کی دعائیں

پہلی تکبیر کے بعد ثنا: سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَائُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

دوسری تکبیر کے بعد درود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

تیسری تکبیر کے بعد بالغ مرد اور عورت کیلئے دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ۔ وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔

نابالغ لڑکے اور مجنون مرد کیلئے دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا۔

نابالغ لڑکی اور مجنون عورت کیلئے دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً۔

{مسنون دعائیں}

1) نیا کام شروع کرتے وقت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ۔ (رواہ الترمذی عن ابی بکرؓ)

ترجمہ: اے اللہ میرے لئے بہتری مقدر فرما اور (اسکو) میرے لئے پسند فرما۔

2) پسندیدہ چیز دیکھ کر پڑھنے کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔ (رواہ ابن ماجہ عن عائشہؓ)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہے جسکی نعمت ہی سے نیک کام تکمیل پاتے ہیں۔

3) ناپسندیدہ چیز دیکھ کر پڑھنے کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ (رواہ ابن ماجہ عن عائشہؓ)

ترجمہ: ہر حال میں اللہ تعریف کا مستحق ہے۔

4) کفارہ مجلس:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔ (رواہ الترمذی عن ابی ہریرۃؓ)

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پاکی اور تعریف بیان کرتا ہوں، گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

5) آئینہ دیکھتے وقت پڑھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ۔ (رواہ احمد عن عائشہؓ)

ترجمہ: اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی میرے اخلاق بھی اچھے کردے۔

6) نیا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ أَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْأَمْنِ وَالْاِیْمَانْ۔ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامُ۔ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔

(رواہ الترمذی عن طلحۃ بن عبداللہؓ)

ترجمہ: اے اللہ تو اس چاند کو ہم پر امن و ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما۔ (اے چاند) تیرا رب اور میرا رب اللہ ہے۔

7) طلبِ بارش کی دعا:

اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا۔ (رواہ البخاری عن أنس بن مالکؓ)

ترجمہ: اے اللہ ہمکو سیراب فرما، اے اللہ ہم کو سیراب فرما، اے اللہ ہم کو سیراب فرما۔

8) زیادہ بارش کے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا۔ (رواہ ابوداؤد عن أنسؓ)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے آس پاس برسا، ہم پر نہ برسا۔

9) رخصت کرتے وقت کی دعا:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَآخِرَ عَمَلِکَ۔ (رواہ الترمذی عن ابن عمرؓ)

ترجمہ: تیرا دین، تیری امانت داری اور تیرے عمل کے انجام کو اللہ کی امانت میں رکھتا ہوں۔

10) کسی منزل پر اتریں تو پڑھنے کی دعا:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (رواہ مسلم عن خولہ بنت حکیمؓ)

ترجمہ: میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اسکی مخلوق کے شر سے۔

11) سفر سے واپسی کے وقت کی دعا:

آیِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔ (رواہ مسلم عن ابن عمرؓ)

ترجمہ: (ہم سلامتی کے ساتھ) واپس ہونے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

12) عیادت کی دعا:

لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ۔ (رواہ البخاری عن ابن عباسؓ)

کوئی بات نہیں انشاءاللہ (یہ بیماری تم کو گناہوں سے) پاک کرنے والی ہوگی۔

13) زخم دور کرنے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا (رواہ البخاری عن عائشہؓ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے، ہماری ہی زمین کی مٹی، ہم ہی میں کے ایک شخص کے تھوک سے، ہمارے پروردگار کے حکم سے، تاکہ ہمارا بیمار اچھا ہو جائے۔

14) بیماری سے شفا کی دعا:

اَللّٰھُمَّ أَذْھِبِ الْبَاسْ، رَبَّ النَّاسْ، وَاشْفِ فَأَنْتَ الشَّافِيْ، لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ، شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَماً۔ (رواہ الترمذی عن علیؓ)

ترجمہ: اے اللہ تمام لوگوں کے رب تنگی کو لے جا، تو (اس بیمار) کو شفا دے تو ہی شافی ہے ایسی شفا دے کہ جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔

15) مصیبت پہنچنے پر پڑھنے کی دعا:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ اَللّٰھُمَّ أَجِرۡنِيۡ فِيۡ مُصِیۡبَتِيۡ وَأَخۡلِفۡ لِيۡ خَیۡرًا مِنۡھَا (رواہ مسلم عن اُم سلمۃؓ)

ترجمہ: بے شک ہم اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں اور بے شک ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اللہ! مجھے (اس) مصیبت پر اجر عطا فرما اور مجھے اس سے بہتر بدل عطا فرما۔

16) پیرسن ہوجانے پر پڑھنے کی دعا:

یَا مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ۔ (رواہ ابن السنی عن ہیثم بن خنشؓ)

ترجمہ: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

17) مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ عَافَانِيۡ مِمَّا ابۡتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیۡ عَلٰی کَثِیۡرٍ مِمَّنۡ خَلَقَ تَفۡضِیۡلاً۔ (رواہ الترمذی عن عمر بن خطابؓ)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ کو اس بلا سے محفوظ رکھا ہے جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور مجھے بہت ساری مخلوقات پر بڑی فضیلت دی۔

18) ادائی قرض کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اکۡفِنِيۡ بِحَلَالِکَ عَنۡ حَرَامِکَ وَأَغۡنِنِيۡ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ سِوَاکَ۔

(رواہ الترمذی عن علیؓ)

ترجمہ: اے اللہ اپنا حلال (رزق) دیکر مجھ کو حرام (رزق) سے بچالے، اور اپنا فضل دیکر مجھ کو اپنے علاوہ سے بے نیاز کردے۔

19) قبرستان میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا اَھۡلَ الۡقُبُوۡرِ یَغۡفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمۡ وَاَنۡتُمۡ سَلَفُنَا وَنَحۡنُ بِالۡاَثَرِ۔

(رواہ الترمذی عن ابن عباسؓ)

ترجمہ: اے قبر والو! تم پر سلام ہو اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے پہلے جانے والے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

20) مدینہ منورہ میں مرنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنِیۡ شَھَادَۃً فِیۡ سَبِیۡلِکَ۔ وَاجۡعَلۡ مَوۡتِیۡ فِیۡ بَلَدِ رَسُوۡلِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ۔ (رواہ البخاری عن عمرؓ)

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنی راہ میں شہادت نصیب فرما اور مجھے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر (مدینہ) میں موت دے۔

{سیرت وفضائل نبی صلی اللہ علیہ وسلم}

1) سوال: فتح مکہ کب پیش آئی؟

جواب: رمضان (۸) آٹھ ہجری میں مکہ فتح ہوا۔

2) سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے پہلے نکاح کس سے ہوا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے پہلا نکاح حضرت ام المومنین خدیجہ الکبری رضی اللہ عنھا سے ہوا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف (۲۵) سال تھی۔

3) سوال: اسلام کی سب سے پہلی مسجد کونسی ہے؟

جواب: اسلام کی پہلی مسجد مسجد قبا ہے۔

4) سوال: تحویل قبلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں نماز کعبہ کی طرف رخ کر کے اس طرح ادا فرماتے کہ بیت المقدس کی طرف بھی رخ ہو جاتا، جب مدینہ تشریف لائے تو دونوں کی طرف رخ کرنا ممکن نہ رہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش تھی کہ کعبہ قبلہ ہو چنانچہ سولہ (16) مہینہ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے کے بعد کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے کا حکم نازل ہو، اسکو تحویل قبلہ کہتے ہیں۔

5) سوال: حجۃ الوداع کسے کہتے ہیں؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۰ ہجری میں آخری حج ادا فرمایا اسکو حجۃ الوداع کہتے ہیں۔

6) سوال: نزول قرآن کا آغاز کب ہوا؟

جواب: نزول قرآن کا آغاز ۱۷/ رمضان، شب جمعہ، ولادت مبارکہ کے (۴۱) اکتالیسویں سال ہوا۔

7) سوال: رمضان کے روزے کب فرض ہوئے؟

جواب: رمضان کے روزے ہجرت کے دوسرے سال فرض ہوئے۔

8) سوال: نماز کب فرض ہوئی؟

جواب: پنج وقتہ نمازیں اعلان نبوت کے (۱۰) دسویں سال فرض ہوئیں۔

9) سوال: زکوۃ کب فرض ہوئی؟

جواب: زکوۃ ہجرت کے تیسرے سال فرض ہوئی۔

10) سوال: حج کب فرض ہوا؟

جواب: حج ہجرت کے (۹) نویں سال فرض ہوا۔

11) سوال: جنگ بدر کب ہوئی؟

جواب: جنگ بدر (۱۷) رمضان ۲ ھجری میں ہوئی، جس میں مسلمانوں کی تعداد ۳۱۳ اور کفار کی تعداد (۱۰۰۰) ایک ہزار تھی، فتح مسلمانوں کی ہوئی۔

12) سوال: صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جنہوں نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایمان کی حالت میں دیکھا اور انکی موت بھی ایمان کی حالت میں ہوئی انہیں صحابی کہتے ہیں۔

13) سوال: اللہ تعالی نے سب سے پہلے کس چیز کو پیدا فرمایا؟

جواب: اللہ تعالی نے سب سے پہلے اپنے نور سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو پیدا فرمایا۔

14) سوال: کیا اب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں؟

جواب: ہاں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر انور میں زندہ ہیں اور اپنی امت کے احوال سے باخبر ہیں۔

15) سوال: کیا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی آنے والا ہے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اب

کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔

16) سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا کیا مرتبہ ہے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں کا کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسکے پاس اسکے ماں باپ، اسکی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

17) سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب کس قدر اہم ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب و احترام نہایت ضروری ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں تھوڑی سے بے ادبی بھی ایمان سے خارج کر دیتی ہے، اللہ تعالی نے قرآن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آواز بلند کرنے سے بھی منع فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اچھی نیت سے بھی ایسا لفظ استعمال کرنے سے منع فرمایا جسکے مناسب معنے کے ساتھ کوئی نامناسب معنی بھی نکلتا ہو۔

18) سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا کیا مقام ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے، اللہ تعالی نے فرمایا کہ ائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ فرما دیجئے کہ اے لوگو اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔

اللہ تعالی نے فرمایا: (اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم) آپکے رب کی قسم وہ لوگ مومن نہیں ہوسکتے یہاں تک کہ وہ اپنے اختلافی معاملات میں آپ کو فیصلہ کرنے والا بنائیں پھر وہ اپنے دلوں میں آپکے فیصلہ سے کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور مکمل طریقہ سے فرمانبردار ہوجائیں۔

19) سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: اللہ تعالی نے فرمایا کہ بے شک اللہ اور اسکے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ بے شک روز قیامت میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر درود زیادہ پڑھتا ہے۔

20) سوال: کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا کرنا درست ہے؟

جواب: ہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا کرنا درست ہے بلکہ مستحب ہے۔

21) سوال: شفاعت کسے کہتے ہیں اور کیا وہ حق ہے؟

جواب: روز قیامت لوگوں کی بخشش کے لئے انبیاء اولیاء، صلحاء اللہ کی بارگاہ میں سفارش کرینگے اسکو شفاعت کہتے ہیں اور وہ حق ہے، قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔

22) سوال: سب سے پہلے شفاعت کون کرینگے؟

جواب: شفاعت کا آغاز ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کرینگے۔

23) سوال: کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم غیب کو جانتے ہیں؟

جواب: ہاں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب کی بے شمار چیزوں پر مطلع کیا ہے۔

25) سوال: حضور صلی اللہ علیہ سلم کے چند خصائص بیان کیجئے؟

جواب: اللہ تعالی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بے شمار خصوصیتوں سے سرفراز فرمایا جن میں سے بعض یہ ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ساری مخلوق کے رسول ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی خاطر ساری کائنات بنائی گئی، اللہ کے بعد ساری مخلوق میں آپ ہی کا درجہ سب سے بڑا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت بہترین امت ہے۔

25) سوال: حضور صلی اللہ علیہ سلم کے چند معجزات بیان کیجئے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چند معجزات یہ ہیں: قرآن مجید، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بے سایہ ہونا، درختوں اور پتھروں کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چاند کو ٹکڑے کرنا، سورج کو پلٹانا، جانوروں کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرنا وغیرہ

{اسلامی آداب}

گفتگو کے آداب

۱۔گفتگو سے پہلے سلام کریں۔ ۲۔ بلاضرورت گفتگو نہ کریں۔

۳۔بہتر بات کہیں یا خاموش رہیں۔ ۴۔کسی کی غیبت یا چغلی نہ کریں۔

۵۔ایسی بات نہ کریں جس سے کسی کے دل کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

۶۔ایسی بات نہ کریں کہ بعد میں معافی چاہنا پڑے۔

۷۔گالی گلوج اور فحش گوئی نہ کریں۔۸۔جھوٹ نہ بولیں۔

۹۔ایسا مذاق نہ کریں جس سے کسی کو تکلیف ہو۔

۱۰۔بے ادب گفتگو نہ کریں۔۱۱۔سوچ سمجھ کر بات کریں۔

۱۲۔کوئی غلط بات ہو جائے تو معذرت خواہی کریں۔

راستے کے آداب

۱۔گھر سے نکلتے وقت دعا پڑھیں۔۲۔راستہ میں کنارے سے چلیں۔

۳۔راستہ میں نیچے دیکھ کر چلیں۔۴۔راستہ میں کوئی نقصان دہ چیز، پتھر، کانٹا وغیرہ ہو تو ہٹا دیں۔

۵۔دو ایک ساتھ چلنے والوں کے درمیان جدائی نہ کریں۔

۶۔کسی سے ملاقات ہو تو سلام کریں۔۷۔آوارہ یا غلط چیزوں کو نہ دیکھیں۔

۸۔کسی کے گھر میں نہ جھانکیں۔۹۔کوئی راستہ پوچھے یا مدد طلب کرے تو مدد کریں۔

۱۰۔کسی کی گری ہوئی چیزیں اٹھا کر نہ لے لیں۔۱۱۔راستہ میں اللہ کے ذکر میں مشغول رہیں۔

۱۲۔آوارہ یا گندی جگہوں کو نہ جائیں۔

مسجد کے آداب

۱۔بے وضو مسجد میں داخل نہ ہوں۔ ۲۔داخل ہوتے وقت کی دعا پڑھیں۔

۳۔مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے سیدھا پیر داخل کریں۔

۴۔داخل ہوتے ہی دو رکعت نماز پڑھیں۔۵۔مسجد میں دنیوی باتیں نہ کریں۔

۶۔دینی کام مثلاً تلاوت وغیرہ بھی اس قدر بلند آواز سے نہ کریں کہ نمازیوں کو تکلیف ہو۔

۷۔مسجد کی صفائی کا خیال رکھیں۔۸۔نکلتے وقت بایاں پیر پہلے نکالیں اور دعا پڑھیں۔

نماز کے آداب

۱۔اذان کے ساتھ ہی نماز کی تیاری میں لگ جائیں۔

۲۔نماز باجماعت تکبیر اول کے ساتھ ادا کریں۔

۳۔نماز اطمینان سے خشوع ،خضوع کے ساتھ ادا کریں۔

۴۔نماز میں ادھر ادھر نہ دیکھیں اور نہ بلاضرورت حرکت کریں۔

۵۔نماز میں ادھر ادھر کے خیالات نہ آنے دیں۔

۶۔پہلی صف میں داہنی جانب نماز پڑھنے کی کوشش کریں۔

۷۔سنت نمازوں کو بھی ادا کریں۔

۸۔لوگوں کی گردنوں کو پھلانگ کر آگے نہ جائیں۔

۹۔کسی نمازی کے سامنے سے نہ گذریں۔

۱۰۔اگر کوئی نماز چھوٹ جائے تو فوراً ادا کر لیں۔

۱۱۔نماز اللہ کو خوش کرنے کے لئے پڑھیں نہ کہ تعریف یا کسی دنیوی فائدہ کے لئے۔

۱۲۔نماز کے بعد دعا کریں۔

تلاوت کے آداب

۱۔قرآن کا ادب واحترام کریں۔

۲۔بے وضو قرآن کو نہ چھوئیں۔

۳۔قرآن کو توجہ سے تلاوت کریں۔

۴۔قرآن کو اچھی آواز میں تلاوت کریں۔

۵۔ٹھہر،ٹھہر کر تجوید کے ساتھ تلاوت کریں۔

۶۔گندی جگہ یا گندے منہ سے تلاوت نہ کریں۔

۷۔اس خیال سے تلاوت کریں کہ میں اللہ تعالی کو سنا رہا ہوں۔

۸۔تلاوت کے وقت ادھر ادھر توجہ نہ کریں۔

۹۔تلاوت کے وقت بلاضرورت بات نہ کریں۔

۱۰۔اس قدر بلند آواز سے تلاوت نہ کریں کہ دوسروں کو خلل ہو۔

۱۱۔محفل میں آیت سجدہ کو بلند آواز سے تلاوت نہ کریں۔

۱۲۔اللہ کو خوش کرنے کے لئے تلاوت کریں نہ کہ تعریف یا دنیا کے فائدہ کے لئے۔

۱۳۔قرآن مجید کو صاف ستھری جگہ پر رکھیں۔

دعا کے آداب

۱۔دعا کے وقت دونوں ہاتھوں کو سینہ تک اٹھائیں۔

۲۔ہاتھوں کا رخ آسمان کی طرف کریں۔

۳۔دعا کا آغاز الحمد للہ اور درود شریف سے کریں۔

۴۔قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا کریں۔

۵۔دعا میں سب سے پہلے گناہوں کی معافی مانگیں۔

۶۔دعا توجہ سے کریں۔

۷۔اپنے علاوہ ماں باپ، استاذ اور تمام مسلمانوں کے لئے دعا کریں۔

۸۔حضور پاک علیہ الصلاۃ والسلام کے وسیلہ سے دعا کریں۔

۹۔دنیا سے زیادہ آخرت مانگیں۔

۱۰۔ناجائز چیزوں کی دعا نہ کریں۔

۱۱۔حتی الامکان کسی پر بددعا نہ کریں۔

۱۲۔دعا آہستہ اور گڑگڑا کر کریں۔

۱۳۔دعا کے اخیر میں درود شریف پڑھیں۔

۱۴۔دعا کے بعد ہاتھوں کو چہرہ پر پھیریں۔

اَللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ

{زبان عربی}

{کَلِمَاتٌ وَ مَعَانِیْ ۔ الفاظ، معنی}

أَعْضَاءُ الْجِسْمِ	اعضاءِ جسم	دُکَّانٌ	دکان
رَأْسٌ	سر	دُکَّانُ الْبَقَّالُ	کرانہ اسٹور
عَيْنٌ	آنکھ	مَلْحَمَةٌ	گوشت کی دکان
شَعْرٌ	بال	دُکَّانُ الْخَضْرَاوَاتُ	ترکاری کی دکان
أَنْفٌ	ناک	فُنْدُقٌ	ہوٹل
أُذُنٌ	کان	مُسْتَشْفٰی	دواخانہ
فَمٌ	منہ	مَحَطَّةُ بِتْرُوْل	پٹرول پمپ
سِنٌّ	دانت	صَیْدَلِیَّةٌ	میڈیکل شاپ
لِسَانٌ	زبان	دُکَّانُ الْحَلَوَاتُ	مٹھائی کی دکان
شَفَةٌ	ہونٹ	مَخْبَزٌ	بیکری
وَجْهٌ	چہرہ	مَحَلُّ الْأَقْمِشَةُ	کپڑوں کی دکان
رَقَبَةٌ	گردن	بَيْتُ الْأَفْرَاحُ	شادی خانہ
كَتِفٌ	کندھا	مَحَطَّةُ الشُّرْطَةُ	پولیس اسٹیشن
صَدْرٌ	سینہ	حَدِیْقَةٌ	پارک
بَطْنٌ	پیٹ	مُتْحَفٌ	میوزیم
ظَهْرٌ	پیٹھ	مَسْجِدٌ	مسجد
يَدٌ	ہاتھ	مُصَلّٰی	عیدگاہ
صَفْحَةٌ	ہتھیلی	سِجْنٌ	جیل
اِصْبَعٌ	انگلی	مَحَطَّةُ الْحَافِلَاتُ	بس اسٹاپ

ظُفُرٌ	ناخن
رِجْلٌ	پیر
مَدِيْنَةٌ	**شہر**
شَارِعٌ	سڑک
طَرِيْقٌ	راستہ
شَاحِنَةٌ	لاری
قِطَارٌ	ٹرین
طَائِرَةٌ	پلین
دَرَّاجَةٌ	سیکل
بَنْكٌ	بنک
مَكْتَبُ الْبَرِيْدْ	ٹپہ خانہ
مَكْتَبَةٌ	لائبریری
مَصْنَعٌ	کارخانہ
مَزْبَلَةٌ	کچرے دان
مَقْبَرَةٌ	قبرستان
بَيْتٌ	**گھر**
بَابٌ	دروازہ
مَبْنًى	بلڈنگ
غُرْفَةٌ	کمرہ
جِدَارٌ	دیوار
شُبَّاكٌ	کھڑکی
سَلَالِمٌ	سیڑھیاں
سَقْفٌ	چھت
فِنَاءٌ	صحن
مِرْحَاضٌ	بیت الخلا

مَحَطَّةُ الْقِطَارْ	ریلوے اسٹیشن
مَطَارٌ	ایرپورٹ
آتُوْ	آٹو
حَافِلَةٌ	بس
نَافِذَةٌ	روشن دان
تِلْفِزِيُوْنٌ	ٹی وی
مَطْبَخٌ	باورچی خانہ
مَائِدَةٌ	دسترخوان
اِنَاءٌ	برتن
صَابُوْنٌ	صابون
كَأْسٌ	گلاس
كِيْسٌ	کیری بیاگ
مِنْشَفَةٌ	تولیہ
دُوْلَابٌ	الماری
سَاعَةٌ	گھڑی
حَنَفِيَّةٌ	نل
مِصْبَاحٌ	لائٹ
خَزَّانُ الْمِيَاهْ	ٹانکی
كُرْسِيٌّ	کرسی
أَرِيْكَةٌ	صوفہ
أَثْوَابٌ	کپڑے
فِرَاشٌ	بستر
وِسَادَةٌ	گوتکیہ
مِرْآةٌ	آئینہ
مِرْوَحَةٌ	پنکھا

حَمَّامٌ	غسل خانہ
مِغْسَلَةٌ	واش بیسن
بَرَّادٌ	کولر
ثَلَّاجَةٌ	فریج
غَسَّالَةٌ	واشنگ مشین
مُكَيِّفٌ	اے سی
أَقَارِبُ	**رشتہ دار**
أَبٌ	باپ
أُمٌّ	ماں
جَدٌّ	دادا/نانا
جَدَّةٌ	دادی/نانی
عَمٌّ	چچا
عَمَّةٌ	پھوپی
خَالٌ	ماموں
خَالَةٌ	خالہ
اِبْنٌ	بیٹا
بِنْتٌ	بیٹی
أَخٌ	بھائی
أُخْتٌ	بہن
زَوْجٌ	شوہر
زَوْجَةٌ	بیوی
اِبْنُ عَمٍّ	چچازاد بھائی
اِبْنُ خَالٍ	ماموں زاد بھائی

شَنْطَةٌ	سوٹ کیس
هَاتِفٌ	ٹیلیفون
جَرِيْدَةٌ	اخبار
قُفْلٌ	قفل
فَوَاكِهُ	**میوے**
تَمْرٌ	کھجور
تُفَّاحٌ	سیب
رُمَّانٌ	انار
عِنَبٌ	انگور
أَنْبَجٌ	آم
مَوْزٌ	موز
بُرْتُقَالٌ	سنترہ
جَوَافَةٌ	امرود
أَنَانَاسٌ	اناناس
ثَمَرُ الْبَبُوْ	پپائی
سَفَرْجَلٌ هِنْدِيٌّ	سیتاپھل
خَضْرَاوَاتٌ	**ترکاری**
طَمَاطِمٌ	ٹماٹر
بَطَاطِسٌ	آلو
بَاذِنْجَانٌ	بیگن
دُبَّاءٌ	کدو
بَامِيَةٌ	بھینڈی

اِبْنَةُعَمٍّ	چچازادبہن	خِیَارٌ	کھیرا
اِبْنَةُخَالٍ	ماموں زادبہن	جَزَرٌ	گاجر
اِبْنُ أَخٍ	بھتیجا	فِلْفِلٌ أَخْضَرُ	ہری مرچ
اِبْنُ أُخْتٍ	بھانجا	فَاصُوْلِیَا	سیم پھلی
اِبْنَةُأَخٍ	بھتیجی	نَعْنَاعٌ	پودینہ
قَرْعٌ مُرٌّ	کریلہ	ذُبَابٌ	مکھی
لَیْمُوْنٌ	لیمو	عَنْکَبُوْتٌ	مکڑی
ثُوْمٌ	لہسن	ظَبْیٌ	ہرن
اَلتَّمْرُ الْهِنْدِیُّ	املی	ثَعْلَبٌ	لومڑی
قَرْنَبِیْطٌ	گوبھی	أَرْنَبٌ	خرگوش
		أَسَدٌ	شیر
سَبَانَخٌ	پالک	فَهْدٌ	چیتا
قِثَّاءٌ	ککڑی	ذِئْبٌ	بھیڑیا
حَیَوَانَاتٌ	**جانور**	طَاؤُوْسٌ	مور
بَقَرَةٌ	گائے	وَحِیْدُالْقَرْنِ	گینڈا
ثَوْرٌ	بیل	دُبٌّ	ریچھ
جَامُوْسٌ	بھینس	قِرْدٌ	بندر
شَاةٌ	بکری	دُوْدَةٌ	کیڑا
جَمَلٌ	اونٹ	عَقْرَبٌ	بچھو
دَجَاجَةٌ	مرغی	حَیَّةٌ	سانپ
فِیْلٌ	ہاتھی	سَمَکٌ	مچھلی
فَرَسٌ	گھوڑا	تِمْسَاحٌ	مگرمچھ
حِمَارٌ	گدھا	**أَوْقَاتٌ**	**اوقات**
کَلْبٌ	کتا	کَمِ السَّاعَةُ الْآنَ	کیاوقت بج رہا ہے
قِطَّةٌ	بلی	اَلْآنَ	اب

فَارٌ	چوہا	اَلسَّاعَةُ الْوَاحِدَةُ	ایک بجے (ہیں)
بَبْغَاءٌ	طوطا	اَلسَّاعَةُ الثَّانِیَةُ	دو بجے
غُرَابٌ	کوّا	اَلسَّاعَةُ الثَّالِثَةُ	تین بجے
نَمْلَةٌ	چیونٹی	اَلسَّاعَةُ الرَّابِعَةُ	چار بجے
بَعُوْضَةٌ	مچھر	اَلسَّاعَةُ الْخَامِسَةُ	پانچ بجے
لِسَّاعَةُ السَّادِسَةُ	چھ بجے	مِائَةٌ وَتِسْعَةٌ	ایک سو نو
اَلسَّاعَةُ السَّابِعَةُ	سات بجے	مِائَةٌ وَعَشَرَةٌ	ایک سو دس
اَلسَّاعَةُ الثَّامِنَةُ	آٹھ بجے	مِائَةٌ وَعِشْرُوْنَ	ایک بیس
اَلسَّاعَةُ التَّاسِعَةُ	نو بجے	مِائَةٌ وَثَلَاثُوْنَ	ایک سو تیس
لِسَّاعَةُ الْعَاشِرَةُ	دس بجے	مِائَةٌ وَأَرْبَعُوْنَ	ایک سو چالیس
اَلسَّاعَةُ الْحَادِیَةَ عَشَرَ	گیارہ بجے	مِائَةٌ وَخَمْسُوْنَ	ایک سو پچاس
اَلسَّاعَةُ الثَّانِیَةَ عَشَرَ	بارہ بجے	مِائَةٌ وَسِتُّوْنَ	ایک سو ساٹھ
اَلسَّاعَةُ الْوَاحِدَةُ وَعَشْرُ دَقَائِقَ	ایک بجکر دس منٹ	مِائَةٌ وَسَبْعُوْنَ	ایک سو ستر

اَلسَّاعَةُ اَلْوَاحِدَةُ وَالرُّبُعُ	سوا ایک	مِائَةٌ وَثَمَانُوْنَ	ایک سو اسی
اَلسَّاعَةُ اَلْوَاحِدَةُ وَالنِّصْفُ	ڈیڑھ	مِائَةٌ وَتِسْعُوْنَ	ایک سو نوے
اَلسَّاعَةُ الْوَاحِدَةُ اِلَّا الرُّبُعُ	پونے ایک	مِائَتَانِ	دو سو
أعداد	**گنتی**	ثَلَاثُمِائَةٍ	تین سو
مِائَةٌ وَاحِدٌ	ایک سو	أَرْبَعُمِائَةٍ	چار سو
مِائَةٌ وَاثْنَانِ	ایک سو دو	خَمْسُمِائَةٍ	پانچ سو
مِائَةٌ وَثَلَاثَةٌ	ایک سو تین	سِتُّمِائَةٍ	چھ سو
مِائَةٌ وَأَرْبَعَةٌ	ایک سو چار	سَبْعُمِائَةٍ	سات سو
مِائَةٌ وَخَمْسَةٌ	ایک سو پانچ	ثَمَانُمِائَةٍ	آٹھ سو
مِائَةٌ وَسِتَّةٌ	ایک سو چھ	تِسْعُمِائَةٍ	نو سو
مِائَةٌ وَسَبْعَةٌ	ایک سو سات	أَلْفٌ	ایک ہزار
مِائَةٌ وَثَمَانِيَةٌ	ایک سو آٹھ	أَلْفٌ وَمِائَةٌ	ایک ہزار ایک سو
خَمْسَةُ آلَافٍ	پانچ ہزار	اَلْحَادِيَ عَشَرَ	گیارہواں
عَشَرَةُ آلَافٍ	دس ہزار	اَلثَّانِيَ عَشَرَ	بارہواں
مِائَةُ أَلْفٍ	ایک لاکھ	اَلثَّالِثَ عَشَرَ	تیرہواں
		اَلرَّابِعَ عَشَرَ	چودہواں
اَلْأَوَّلُ	پہلا	اَلْخَامِسَ عَشَرَ	پندرہواں
اَلثَّانِي	دوسرا	اَلسَّادِسَ عَشَرَ	سولہواں
اَلثَّالِثُ	تیسرا	اَلسَّابِعَ عَشَرَ	سترہواں
اَلرَّابِعُ	چوتھا	اَلثَّامِنَ عَشَرَ	اٹھارہواں

اَلْخَامِسُ	پانچواں	اَلتَّاسِعَ عَشَرَ	انیسواں
اَلسَّادِسُ	چھٹا	اَلْعِشْرُوْنَ	بیسواں
اَلسَّابِعُ	ساتواں		
اَلثَّامِنُ	آٹھواں		
اَلتَّاسِعُ	نواں		
اَلْعَاشِرُ	دسواں		

بچے کی دعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہرجگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

ہو مرے د م سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو میری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب

ہومرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

مرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِکُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ
اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَکَبِّرُ
اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ
اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ
اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ
اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّکُوْرُ
اَلْعَلِيُّ	اَلْکَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ
اَلْجَلِيْلُ	اَلْکَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ
اَلْحَکِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ
اَلْحَقُّ	اَلْوَکِيْلُ	اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِیُّ
اَلْحَمِيْدُ	اَلْمُحْصِیُ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِیُ
اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَیُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ
اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ
اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ
اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِیُ	اَلْمُتَعَالِ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّئُوْفُ	مَالِکُ	اَلْمُلْکِ
ذُوالْجَلَالِ	وَالْاِکْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِیُّ
اَلْمُغْنِیُ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ
سِرَاجٌ	رَشِيْدٌ	مُنِيْرٌ	بَشِيْرٌ	نَذِيْرٌ
هَادٍ	مَهْدٍ	خَلِيْلٌ	كَلِيْمٌ	حَبِيْبٌ
مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى	مُجْتَبٰى	مُخْتَارٌ	نُوْرٌ
حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِيٌّ	اَمِيْنٌ	صَادِقٌ
مُصَدِّقٌ	نَاطِقٌ	هَاشِمِيٌّ	تِهَامِيٌّ	حِجَازِيٌّ
تَرَازِيٌّ	حَرِيْصٌ	رَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ	يَتِيْمٌ
غَنِيٌّ	جَوَادٌ	فَتَّاحٌ	مُنَقِّيٌّ	اِمَامٌ
بَارٌّ	شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُقْتَصِدٌ
رَحْمَةٌ	مُحَلِّلٌ	مُحَرِّمٌ	اٰمِرٌ	نَاهٍ
شَكُوْرٌ	قَرِيْبٌ	عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ
حَاشِرٌ	مَاحٍ	دَاعٍ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِيْعٌ
حَكِيْمٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَآئِمٌ	حَافِظٌ
شَهِيْدٌ	عَادِلٌ	مُؤْمِنٌ	مُطِيْعٌ	مُذَكِّرٌ
وَاعِظٌ	صَاحِبٌ	مَكِّيٌّ	مَدَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ
قُرَيْشِيٌّ	مُضَرِيٌّ	اُمِّيٌّ	عَزِيْزٌ	عَالِمٌ
طَيِّبٌ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِيْبٌ	فَصِيْحٌ
سَيِّدٌ	مَهْدِيٌّ	حَقٌّ	مُبِيْنٌ	ظَاهِرٌ
بَاطِنٌ	مُنِيْبٌ	مُجِيْبٌ	مُبَلِّغٌ	طٰسٓ
حٰمٓ	حَسِيْبٌ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ	